1 page - 17.

Date: 18 / 10 / 19 Day

س اپنے سکول کے پرنسپل کے نام درخواست لکھیں جن میں آٹھویں جماعت کے طلبہ کو سائنس لیبارٹری میں مختلف تجربات کروائی جانے کے استدعا کی گئی ہو۔

بخدمت جناب پرنسپل صاحب ایف، سی، اے سکول پشاور صدر

جناب عالی!

مودبانہ گزارش ہے کہ جماعت ہشتم کی سائنس کی کتاب میں بہت ایسے عنوانات ہیں جو عملی شکل میں پیش کرنے سے طلبا کو آسانی سے سمجھ میں آسکتے ہیں لیکن بدقسمتی سے ہماری لیبارٹری میں وہ آلات موجود نہیں ہیں۔ لہذا آپ سے استدعا ہے کہ نہ صرف ان آلات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے بلکہ متعلقہ استاد صاحب کو بھی مطلع کریں کہ وہ بچوں کو تمام تجربات کرائیں۔ ہم سب آپ کے (مشکور) شکرگزار رہیں گے۔

عین نوازش ہوگی

مورخہ 18/10/2019

العارض رابعہ فرحان

آپ کا تابعدار۔ جماعت ہشتم ایف سی اے سکول پشاور صدر آباد

Date: / / Day

# مشق نمبر 17

## اخلاقیات (نظم)

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|
| شرافت | شریف ہونے کا طریقہ | ملت | قوم |
| بیگانگی | پرایا پن | خسّت | کنجوسی |
| رام | فرمانبردار | نجابت | شرافت |
| داد و دہش | فیاضی-سخاوت | اکتساب | محنت سے حاصل کرنا۔ |

نمبر 1)

شعر: بڑھاؤ نہ آپس میں ملّت زیادہ
کہ ہو جائے نفرت زیادہ

تشریح:- الطاف حسین حالی اس شعر میں کہتے ہیں کہ اے لوگوں! آپس میں میل ملاپ زیادہ نہ کرو۔ کیونکہ اکثر اوقات یہ پیار و محبت نفرت میں بدل جاتی ہے۔ مطلب اعتدال سے رہنا چاہیے۔

نمبر 2.

تکلف علامت ہے بیگانگی کی
نہ ڈالو تکلف کی عادت زیادہ۔

تشریح:- شاعر اس شعر میں فرماتا ہے۔

Babar Register

Date: / /    Day

کہ آپس میں تکلفات نہ کرو۔ بے جا اخراجات
سے اجتناب (بچنا) کرو۔ کیونکہ یہ
سب چیزیں بیگانے ہونے کی علامت
ہیں۔۔ جب بیگانے لوگ کسی کے ہاں
جاتے ہیں تو لوگ زیادہ اخراجات
کرتے ہیں۔ زیادہ اخراجات کی عادت
اپنے آپ میں نہ ڈالو۔

نمبر ۵:۔

کرو دوستوں پہلے آپ اپنی عزت
جو چاہو کریں لوگ عزت زیادہ۔

تشریح:۔
اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ پہلے
آپ اپنی عزت کرنا سیکھ لیں۔ کہ
کس طرح عزت کی جاتی ہے بعد میں
لوگ آپ کی زیادہ عزت کریں گے۔
مطلب یہ ہے کہ پہلے آپ اپنے آپ
کو عزت میں رکھیں۔ کوئی غلط قدم
نہ اٹھائیں تب لوگ آپ کی عزت
کریں گے۔
اس شعر کا مطلب ظاہر ہے کہ عزت دو۔
تو عزت ملے گا۔ اور اگر عزت نہیں دو گے
تو عزت نہیں ملے گا۔

نمبر ۶:۔

کرو علم سے اکتساب شرافت
نجابت سے ہے یہ شرافت زیادہ۔

تشریح:۔ شاعر اس شعر میں یہ کہتا ہے۔

Date: / /  Day____

کہ علم سے عزت حاصل کرو۔ جو لوگ علم سے
عزت اور شہرت حاصل کرتے ہیں۔ وہ عظیم
شرافت کے مالک بن جاتے ہیں اور یہ
شرافت دولت کی شرافت سے زیادہ
پائیدار (مضبوط) ہوتی ہیں۔

غمبر ۲

جہاں رام ہوتا ہے میٹھی زباں سے
نہیں لگتی کچھ اس میں دولت زیادہ۔

تشریح:۔
شاعر اس شعر میں ایک
خوبصورت بات کی طرف اشارہ
کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ ہمیشہ دوسروں
کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ اور
دوستوں کے ساتھ نرمی سے بات کرو۔ جو دولت
اور خوش اخلاق بنا بنو۔ دولت دوستوں
پر خرچ کیا کرو۔ کیونکہ یہ دولت اتنی
خرچ نہیں ہوتی بلکہ اثر زیادہ ہوتا ہے۔

غمبر ۵:۔
کرو مت ذکر تم اپنی اور دوسروں کا
مبادا کہ ثابت ہو خست زیادہ

تشریح:۔
اس شعر میں شاعر کہتا ہے
کہ باتوں میں اپنی خاندان
کی تعریف نہ کرو، اور نہ خاندان

Date: / / Day

پر فخر کرو۔ خدا نہ کریں آپ کنجوسی
اور جہالت میں مبتلا ہو کیوں کہ ایسا
کرنے سے لوگ کنجوسی میں مبتلا ہوتے ہیں

نمبر 7)

فرشتے سے بہتر ہے انسان بننا
مگر اس لگتی ہے محنت زیادہ

تشریح:۔
شاعر آخری میں شعر کہتا ہے۔ کہ
انسان اگر چاہے تو وہ فرشتہ بن سکتا
سکتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے ہاں انسان
کی عزت اور مقام فرشتوں سے بھی
زیادہ ہے مگر اس کے لئے محنت (مخ محنت)
درکار ہوتی ہے اور سخت محنت
کی ضرورت ہوتی ہے یعنی پرہیزگاری
اختیار کرنی پڑتی ہے۔

"مشق"

سوال نمبر 1 تکلف کس چیز کی علامت ہے؟
جواب تکلف بیگانگی کی علامت ہے۔
سوال نمبر 2 اس نظم میں اپنی عزت بڑھانے کے لئے کیا بتایا گیا ہے؟
جواب اس نظم میں اپنی عزت بڑھانے کے لئے یہ
بتایا گیا ہے کہ ہمیشہ دوسروں کی لوگوں کی عزت
کرو۔ تو لوگ آپ کی عزت کریں گے۔

سوال نمبر 3 نظم "اخلاقیات" کا مرکزی خیال بیان کریں۔

Date: / /　　Day____

جواب: اس نظم میں اخلاقیات اور زندگی گزارنے کے تمام اصول بیان کیے گئے ہیں۔ کہ ہمیشہ نرمی سے بات کرو۔ لوگوں سے محبت کرو، دوسروں کی عزت کرو اور بے جا تکلفات سے پرہیز کرو۔

سوال نمبر ۴: فرشتوں سے بہتر کون بن سکتا ہے؟

جواب: انسان اگر محنت کرے تو فرشتوں سے بہتر بن سکتا ہے۔

سوال نمبر ۵: دنیا کو رام کرنے کے لیے کس چیز کی ضرورت ہوتی ہے؟

جواب: دنیا کو رام کرنے کے لیے بہترین اخلاق کی ضرورت ہوتی ہے۔ دولت وغیرہ کی نہیں۔

سوال نمبر ۶: درج ذیل لاحقوں اور سابقوں کی مدد سے تین تین لفظ بنائیں۔

وار، بے، بد، با، انگیز، ناک، مند۔

(۱) سابقے سے بننے والے الفاظ:

بے: بے مقصد، بے اختیار، بے حال
بد: بد اخلاق، بد صورت، بد تمیز
با: با اخلاق، با رعب، با ادب

Date: / / Day

# لاحقے سے بننے والے الفاظ

وار :۔ ترتیب وار ، سلسلہ وار، ہفتہ وار

انگیز :۔ حیرت انگیز، شرانگیز ، عمل انگیز

ناک : خطرناک ، دردناک ، الم ناک

مند :۔ صحت مند، دردمند، احسان مند۔

سوال نمبر ۳

| الفاظ | جملوں میں استعمال۔ |
|---|---|
| دانت کھٹے کرنا | پاکستانی فوج نے ہندوستانی فوج کے دانت کھٹے کر دیے |
| امید بھر آنا | طویل مدت کے بعد میری امید بھر آئی اور میرے والد پھر گاؤں آ گیا۔ |
| افاقہ | اس دوائی سے میرا افاقہ ہوا ہے |
| دل بھر آنا | پردیس میں گھر کی یاد آ کر سلیم کا دل بھر آیا۔ |
| خون سفید ہو جانا | اکرم کا خون سفید ہو چکا ہے تب تو وہ رشتہ داروں سے لڑتا جھگڑتا ہے۔ |
| بھانڈا پھوٹنا | اقبال کی چوری کا بھانڈا پھوٹ گیا۔ |
| دور کی کوڑی لانا | علی ہر بات میں دور کی کوڑی لاتا ہے۔ |

Date: / /　　Day____

# مشق نمبر 18

## شہری دفاع (ایک تحریک)

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|
| ممکنہ | ممکن حد تک | ناقابل تلافی | جس کا ازالہ نہ ہو |
| گراں قدر | قدر کے قابل | شدت پسند | جنگ پسند کرنے والے |
| ناگہانی | اچانک | ترسیل | ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا |
| حواس باختہ | حواس کھو دینا | مستعد | چالاک |
| استقامت | ثابت قدمی | لقمہ اجل | موت |
| ریلا | پانی کی لہر | منظم | مضبوط۔ |
| تابکاری | شعاع زنی | نظم و ضبط | قواعد و ضوابط |
| ہراول دستہ | آگے والا دستہ | ادراک | چیزیں |
| ہاتھ بٹانا | مدد کرنا۔ | قلت | کمی |
| قیامت خیز | انتہائی خطرناک | نبھانا | باہم بسر کرنا۔ |
| اجاگر | روشن، زندہ کرنا | نبرد آزما | جنگ کرنا۔ |